بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ۱ اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۲ رجب ۱۳۸۹ھ - ۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۵ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۴ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۴ اخاء - حضور ایدہ اللہ نے کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے اسلام کے اقتصادی نظام سے متعلق سابقہ خطبات کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ گزشتہ خطبہ میں حضور نے اقتصادی منصوبہ بندی کے سلسلہ میں اعداد و شمار اکٹھا کرنے اور ان اعداد و شمار کی روشنی میں فیصلے کرنے سے متعلق اسلامی تعلیم کے بعض پُرحکمت پہلوؤں کو بڑی عمدگی سے واضح فرمایا تھا۔ کل حضور نے الدین کے گیارھویں معنوں کی رُو سے منصوبہ بندی پر عملدرآمد کے نتیجہ میں دوسروں کو جزاء اور بدلہ دینے سے متعلق قرآنی احکام پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ اقتصادی نظام کے اِس پہلو میں بھی اللہ تعالیٰ نے جو احکام دئے ہیں ان کا منتہائے مقصود یہی ہے کہ انسان زندگی کے اِس شعبہ میں بھی خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بنے اور اس طرح مخلصین لہ الدین کا مصداق قرار پائے۔

● مکرم سید محمود لطیف صاحب ریٹائرڈ انچارج بیت المال چند دنوں سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مختار احمد ہاشمی - ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر آن اور ہر پل ہی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی ضرورت ہے

مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت خدا کی طرف لگا نہ رہے

"اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے الھٰکم التکاثر حتّٰی زرتم المقابر کہ اے لوگو جو تم خدا تعالیٰ سے غافل ہو دُنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے کلّا سوف تعلمون مگر اس غلطی کا تم کو عنقریب علم ہو جائے گا۔ ثمّ کلّا سوف تعلمون پھر تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عنقریب تم کو علم ہو جائے گا کہ جن خواہشات کے پیچھے تم پڑے ہو وہ ہرگز تمہارے کام نہ آویں گی اور حسرت کا موجب ہوں گی۔ کلّا لو تعلمون علم الیقین اگر تم کو یقینی علم حاصل ہو جاوے تو تم علم کے ذریعہ سے سوچ کر اپنے جہنم کو دیکھ لو اور تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہاری زندگی جہنمی زندگی ہے اور جن خیالات میں تم رات دن لگے ہوئے ہو وہ بالکل ناکارہ ہیں۔ مَیں ہرچند کوشش کرتا ہوں کہ کسی طرح یہ باتیں لوگوں کے دل نشین ہو جاویں مگر آخرکار یہی کہنا پڑتا ہے کہ اپنے اختیار میں کچھ نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود ایک واعظ دل میں نہ پیدا کرے تب تک فائدہ نہیں ہوتا۔ جب انسان کی سعادت اور ہدایت کے دن آتے ہیں تو دل کے اندر ایک واعظ خود پیدا ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کے دل کو ایسے کان مل جاتے ہیں کہ وہ دوسرے کی بات کو سُنتا ہے ..... غرضکہ ہر آن اور پل میں اسی کی طرف رجوع کی ضرورت ہے۔ اور مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت اس کی طرف لگا نہ رہے ..... دین ہو یا دُنیا ہر ایک امر میں اسے خدا تعالیٰ کی ذات کی بڑی ضرورت ہے اور ہر وقت اس کی طرف احتیاج لگی ہوئی ہے جو اس کا منکر ہے سخت غلطی پر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۷، ۲۸۸)

امراءِ اضلاع اور مربیانِ سلسلہ احمدیہ خاص توجہ فرمائیں

امامِ وقت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطالبہ پر فوری طور پر لبیک کہنے کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مطبوعہ روزنامہ الفضل مورخہ یکم اخاء (اکتوبر) میں فرمایا ہے:۔

"میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی مَیں نے ابھی تلاوت کی ہے ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہیئے۔"

پھر حضور نے ساری جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"امید ہے کہ آپ میری رُوح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اِس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے اِن آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مرد بھی یاد کریں گے۔ عورتیں بھی یاد کریں گی۔ چھوٹے بڑے سب اِن سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے۔" (الفضل یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء)

قرآن مجید کی سورہ بقرہ کی یہ ابتدائی آیات مومنوں، کافروں اور منافقوں کی خاص علامات بیان کرتی ہیں۔ امراء کرام کو چاہیئے اور مربیانِ سلسلہ بھی اسے اپنا فرض سمجھیں کہ جملہ احمدی احباب مرد، عورتیں اور بچے سب اِن آیات کو حفظ کریں اور ان کا مطلب سمجھیں۔ اِس بارے میں ایک ماہ کے بعد جملہ امراء و مربیانِ سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) میں رپورٹ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۴۸ہش

یورپ کے روایتی تعصّب کا پسِ منظر

۲۶ ، ۲۷ ؍ جولائی ۱۹۶۹ء کو جماعتِ احمدیہ انگلستان کا چھٹا جلسہ سالانہ لندن کے وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال میں منعقد ہُوا جس میں لندن کے علاوہ گلاسگو، اڈنبرا، بریسٹن، مانچسٹر، لیڈز، برمنگھم، آکسفورڈ، برسٹل، ساؤتھمٹن، کلنگھم اور ساؤتھ آل وغیرہ مقامات کے احمدی احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس کے ایک اجلاس میں وہاں کی بعض نامور عیسائی شخصیتوں نے بھی تقاریر کیں۔ ان میں سے ایک کونسلر کینتھ ریوز (Kenneth Reeves) بھی تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں عیسائیت اور اسلام کے باہمی روابط اور ان کے تاریخی پسِ منظر پر بھی روشنی ڈالی چنانچہ انہوں نے کہا:-

"عیسائیت اور اسلام کا ازمنہ گزشتہ میں جو تعلق رہا ہے اس کا ایک تاریخی پسِ منظر ہے۔ یہ تعلق زیادہ تر باہمی خوف، بے اعتمادی اور غلط فہمی پر مبنی تھا۔ یہ دراصل نتیجہ تھا اِس بات کا کہ قرآن کا دُوسری زبانوں میں ترجمہ ہی نہیں ہُوا تھا اور عیسائی اس کے مندرجات اور اس کی تعلیم سے یکسر نا آشنا و نابلد تھے۔ اس صورتِ حال کے پیدا کرنے میں پوپ کا بھی بڑا ہاتھ تھا۔ اس نے کبھی کسی کو قرآن کا ترجمہ کرنے کی اجازت ہی نہیں دی۔" ("دی مسلم ہیرالڈ" لندن بابت ستمبر ۱۹۶۹ء)

مسٹر کینتھ ریوز نے اپنی تقریر میں جس بات کی طرف توجہ دلائی ہے وہ بنیادی اہمیت کی حامل ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام کی کامیاب اشاعت کے لئے قرآنِ مجید کے دنیا کی مختلف زبانوں میں تراجم شائع کرکے انہیں پھیلانا از بس ضروری ہے۔ دراصل ازمنۂ گزشتہ میں ایک طرف تو مسلمانوں کی طرف سے یورپ کی مختلف زبانوں میں قرآنِ مجید کے تراجم کرنے اور انہیں یورپ کے مختلف ممالک میں پھیلانے کی کوئی منظّم کوشش نہیں کی گئی۔ دوسری طرف کلیسیا نے اپنی طرف سے اِس امر کی پوری کوشش کی کہ یورپی عوام اسلام کی اصل تعلیم سے بے خبر رہیں چنانچہ ابتداءً اگر کسی عیسائی نے قرآنِ مجید کا ترجمہ کرنے کی کوشش بھی کی تو پوپ نے اس کی اجازت ہی نہیں دی۔ اس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ عیسائی پادری بلا روک ٹوک صدیوں تک اسلام کو وحشت و بربریت کے مذہب کے طور پر وہاں کے عوام کے سامنے پیش کرتے رہے اور انہیں یہ باور کراتے رہے کہ اسلام قابلِ عمل مذہب نہیں ہے۔ اس طرح اسلام کے خلاف یورپی عوام میں غلط فہمیاں اور تعصب پھیلتا چلا گیا۔ بعدازاں جب یورپ والوں نے قرآنِ مجید کے تراجم کئے بھی تو اپنے روایتی تعصّب کی بناء پر انہوں نے دیانتداری سے کام نہیں لیا اور اسلام کو بدنام کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ یہ تراجم غلط فہمیاں دُور کرنے کی بجائے انہیں اور زیادہ پھیلانے کا موجب ہوئے۔

بالآخر جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے ذریعہ دنیا میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے مبارک دَور کا آغاز ہُوا اور بالخصوص حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے تحریکِ جدید کی آسمانی سکیم کے ماتحت اطراف و جوانب عالم میں اسلام کی نہایت وسیع پیمانہ پر اشاعت کا بیڑا اُٹھایا اور اس ضمن میں دُنیا کے مختلف ممالک میں تبلیغی مشنوں کے قیام اور مساجد کی تعمیر کے ساتھ ساتھ درجنوں غیر ملکی زبانوں میں قرآنِ مجید کے تراجم کی اشاعت کا اہتمام فرمایا اور یہ تراجم یورپ میں بھی عوام و خواص کے ہاتھ میں پہنچے تو اسلام کے متعلق یورپین اقوام کے نقطۂ نظر میں تبدیلی آنی شروع ہوئی۔ چنانچہ اب جماعتِ احمدیہ کی اِن عظیم الشان تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں مغربی ممالک میں اسلام کے خلاف پادریوں کی پھیلائی ہوئی صدیوں پُرانی غلط فہمیاں دُور ہونی شروع ہو گئی ہیں اور وہاں اہلِ علم لوگوں کا ایک طبقہ ایسا پیدا ہو چکا ہے جو اپنے مضامین اور کتابوں میں نہ صرف اسلام کی خوبیوں کا برملا اعتراف کرتا ہے بلکہ بعض پہلوؤں کے اعتبار سے عیسائیت پر اسلام کی فضیلت کو تسلیم کرنے میں بھی کوئی باک محسوس نہیں کرتا۔ چنانچہ گزشتہ چند سالوں میں یورپ اور امریکہ سے ایسی متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں اسلام کے متعلق نہ صرف یہ کہ روایتی تعصب سے کام نہیں لیا گیا بلکہ بعض مقامات پر عیسائیت کے بالمقابل اسلامی تعلیم کی برتری کو بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر ذیل میں ہم حال ہی میں شائع ہونے والی ایک ایسی ہی کتاب کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ یہ کتاب جس کا نام "اسلام اینڈ پاکستان" ہے امریکہ کے ایک عیسائی محقق مسٹر فریڈ لینڈ ایبٹ کی تصنیف ہے جو "کورنیل یونیورسٹی پریس- نیویارک کی طرف سے ۱۹۶۸ء میں شائع ہوئی ہے ان کے جملہ نظریات سے متفق ہونا ہرگز ضروری نہیں کیونکہ وہ بہرحال ایک عیسائی محقق ہیں تاہم اسلامی تعلیم کی برتری کا اعتراف کرنے میں انہوں نے اس بخل سے کام نہیں لیا جو پہلے مستشرقین کا طرۂ امتیاز تھا۔ بہرحال کتاب کے صفحہ ۱۳ پر وہ رقمطراز ہیں:-

"کسی کا مقولہ ہے کہ اسلام ایک عظیم قابلِ عمل مذہب ہے برخلاف اس کے عیسائیت ایک عظیم مذہب تو ہے لیکن ہے محض نظریاتی۔ یہ مقولہ بہت کچھ صداقت پر مبنی ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کا مذہب رونما ہونے والی ہر مخصوص صورتِ حال کے بارہ میں ان کے لئے رہنمائی پیش کرتا ہے ساتویں صدی عیسوی کے عرب باشندوں کی نگاہ میں طریقِ کار اور معیّن عمل و کردار کو خاص اہمیت حاصل تھی ان میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے اپنے پیرو بھی شامل تھے۔ آپؐ کی نابغۂ روزگار فراست اس امر سے آشکار ہوتی ہے کہ آپؐ انتہائی محدود نقطۂ نظر سے دامن بچانے اور اس سے کوئی علاقہ نہ رکھنے میں کامیاب رہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپؐ نے بعض ایسے لوگوں سے جو وضاحت کے خیال سے سوال پر سوال کئے جا رہے تھے فرمایا۔ مجھ سے غیر ضروری قسم کے زیادہ سوال مت دریافت کرو۔ جو ایسا کرتا ہے وہ مسلمانوں کا دشمن ہے کیونکہ ان سوالوں کے جو جواب دیئے جائیں گے مسلمان مکلّف ہوں گے اِس امر کے کہ وہ ان پر عمل پیرا بھی ہوں اس طرح آزادیٔ عمل پر بندش لگ جائے گی۔"

مندرجہ بالا اقتباس اِس امر کا ایک واضح ثبوت ہے کہ تحریکِ جدید کی آسمانی سکیم کے بروئے کار آنے کے بعد جماعتِ احمدیہ کی طرف سے انگریزی، ڈچ، جرمن، سویڈش اور متعدد دیگر یورپی زبانوں میں قرآنِ مجید کے تراجم کی اشاعت اور تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں یورپ کے اہلِ علم طبقہ کے نقطۂ نظر میں تبدیلی آتی جا رہی ہے اور اسلام کے خلاف ان کا روایتی تعصب دُور ہوتا جا رہا ہے۔ کجا ایک وہ وقت تھا کہ جب ۱۸۹۴ء کی مشنری کانفرنس منعقدہ لندن میں مسٹر باسورتھ سمتھ نے اسلام پر مقالہ پڑھتے ہوئے بے جا تعصّب سے کام نہ لینے کی تلقین کی تو کانفرنس میں موجود بہت سے پادریوں کے نتھنے پُھول گئے اور ایک پادری نے کھڑے ہو کر غضبناک لہجے میں کہا اسلام اور عیسائیت میں کبھی صلح نہیں ہو سکتی اور مسیح کے ماننے والے تہذیب و تمدن کے دشمنوں کو کبھی اپنا ہم پلّہ تسلیم نہیں کر سکتے (حوالہ کے لئے دیکھیں آفیشل رپورٹ آف دی مشنری کانفرنس ۱۸۹۴ء صفحہ ۳۴۵) اور کجا آج خود امریکہ کا ایک عیسائی محقق برملا یہ اعتراف کرنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتا کہ عیسائیت محض ایک نظریاتی مذہب اور برخلاف اِسکے اسلام محض نظریات ہی کا مذہب نہیں بلکہ ایک عملی مذہب بھی ہے کیونکہ یہ زندگی میں رونما ہونے والی ہر معیّن صورتِ حال کے بارہ میں اپنے ماننے والوں کی رہنمائی کرتا ہے کہ اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے۔

یہ انقلاب بلاشبہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تحریکِ جدید کے تحت اطراف و جوانبِ عالم میں دُنیا کی مختلف زبانوں میں قرآنِ مجید کے تراجم کی نہایت وسیع پیمانہ پر اشاعت کے ذریعہ رونما ہو رہا ہے۔ یہ انقلاب اب پھیلتا اور وسیع ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ خدائی بشارتوں کے مطابق ساری دُنیا پر محیط ہوئے بغیر نہ رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولیائے اُمتِ محمدیہ کے رؤیا کشوف اور الہامات

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ

(۲۷)

۲۱۔ حضرت امام عبدالوہاب شعرانی کا دلچسپ رؤیائے صادقہ

كُنْتُ رَأَيْتُ لِلشَّيْخِ نُوْرِ الدِّيْنِ الشُّوْنِيِّ رُؤْيَا قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ وَذَالِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَّقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّزُوْرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَزُرْهُ فِي الْمَدْرَسَةِ السُّوْفِيَّةِ عِنْدَ الشَّيْخِ نُوْرِ الدِّيْنِ الشُّوْنِيِّ فَمَضَيْتُ اِلَيْهِ فَوَجَدْتُ عَلٰى بَابِهَا الْاَوَّلِ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَلٰى بَابِ الثَّانِيْ اَلْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ وَعَلٰى بَابِ الثَّالِثِ الْاِمَامَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رض فَقُلْتُ لِلْاِمَامِ عَلِيٍّ اَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَقَالَ هَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى التَّخْتِ دَاخِلَ تِلْكَ الْخَلْوَةِ فَوَقَفْتُ عَلٰى بَابِهَا فَوَجَدْتُ الشَّيْخَ نُوْرَ الدِّيْنِ هُوَ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَهٗ اَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَتَبَسَّمَ وَصِرْتُ اَطْلُبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَهَرَ لِيْ وَجْهُهٗ فِيْ وَجْهِ الشَّيْخِ نُوْرِ الدِّيْنِ فَمَا زَالَ النُّوْرُ يَنْتَشِرُ مِنْ جِهَةِ جَبْهَةِ الشَّيْخِ نُوْرِ الدِّيْنِ اِلٰى اَصَابِعِ رِجْلَيْهِ فَخَفِيَ الشُّوْنِيُّ وَظَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ۔

(الیواقیت والجواہر جلد ثانی مبحث ۶۲ مصری طبع ۱۳۲۱ھ)

یعنی امام عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ نورالدین الشونی کی وفات سے پیشتر رؤیا دیکھا۔ اور یہ اس لئے کہ میں نے کسی کو یہ کہتے سنا۔ کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کسی نے زیارت کرنی ہو تو وہ مدرسہ سوفیہ میں شیخ نورالدین الشونی کے پاس جاکر زیارت کرلے۔ چنانچہ میں ادھر گیا تو اس کے پہلے دروازہ پر حضرت ابوہریرہ رضؓ اور دوسرے پر حضرت مقداد بن اسود کو اور تیسرے پر حضرت امام علی بن طالب رضؓ کو پایا۔ حضرت علی سے میں نے عرض کیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں۔ تو انہوں نے کہا آپ یہاں خلوت خانہ کے اندر تخت پر تشریف رکھتے ہیں۔ میں نے اس کے دروازہ پر جاکر دیکھا تو وہ بیٹھے ہوئے شیخ نورالدین ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں وہ مسکرائے اور میں حضور کو ڈھونڈتا رہا۔ تب میرے لئے حضور کا روئے مبارک شیخ نورالدین کی شکل میں نمودار ہوا۔ اور وہ نور شیخ نورالدین کی پیشانی کی طرف سے ان کے پیروں تک پھیلتا چلا جارہا ہے۔ پھر شیخ نورالدین الشونی تو غائب ہوگئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ظہور فرما ہوئے۔ میں نے حضور کی خدمت میں سلام عرض کیا۔

۲۲۔ حضرت شیخ ابواسحٰق شیرازی کا رؤیا اور الہام

عَنِ الشَّيْخِ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشِّيْرَازِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي الْمَنَامِ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ حَدِيْثٍ اَسْمَعُهٗ مِنْهُ وَاَرْوِيْهِ عَنْهُ فَقَالَ لِيْ يَا شَيْخُ وَذَكَرَهٗ وَكَانَ يَفْرَحُ بِذَالِكَ وَيَقُوْلُ سَمَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ شَيْخًا كَذَا ذَكَرَهُ السَّخَاوِيُّ۔

(موضوعات کبیر ملا علی قاری ص۸)

یعنی حضرت امام ملا علی قاری رحؒ بحوالہ سخاوی تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

یہ شیخ ابواسحاق شیرازی رحؒ نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رؤیا میں زیارت کی تو میں نے عرض کی کہ کیا میں اس حدیث کو جو حضور سے (براہ راست رؤیا میں) سنوں حضور کی طرف سے روایت کرسکتا ہوں۔ تو حضور نے مجھے یا شیخ سے مخاطب فرمایا۔ امام ابواسحاق شیرازی اس کا ذکر کرکے بہت خوش ہوتے تھے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرا نام شیخ فرمایا۔

۲۳۔ حضرت سید ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کا الہام

وَفَهَّمَنِيْ رَبِّيْ جَلَّ جَلَالُهٗ اِنَّا جَعَلْنَاكَ اِمَامَ هٰذِهِ الطَّرِيْقَةِ

(تفہیمات الٰہیہ بحوالہ فتاوٰئے عزیزی دیباچہ ص۳ مطبوعہ مجتبائی دہلی ۱۳۱۱ھ)

یعنی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے فرمایا کہ ربّ العزۃ جل جلالہ نے مجھے تفہیم کی کہ ہم نے تجھے اس راہ کا امام مقرر کیا ہے۔ یعنی مجددیت کے منصب سے مشرف کیا ہے۔

۲۴۔ حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجددؒ کا رؤیائے صادقہ

"آپ نے جناب رسالت مآب صلوٰت اللہ و سلامہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور آنجناب صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چھوہارے اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو کھلائے۔ اس طرح سے ایک چھوہارا اپنے ہاتھ مبارک سے لے کر حضرت سید صاحب کے منہ میں رکھتے تھے اور بعد ازاں کہ آپ بیدار ہوئے اس رؤیائے حقہ کا اثر ظاہر باہر اپنے نفس میں پاتے تھے۔ اور اسی خواب کی بدولت ابتدائے سلوک نبوت حاصل ہوگیا۔ بعد ازاں ایک دن جناب ولایت مآب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور جناب سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا کو خواب میں دیکھا۔ پس جناب علی مرتضیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے غسل دیا۔ اور آپ کے بدن کی خوب اچھی طرح سے شست و شو کی جس طرح والدین اپنے بیٹوں کو نہلاتے اور شست و شو کرتے ہیں اور جناب فاطمۃ الزہرا نے نہایت عمدہ اور نفیس قیمتی لباس اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو پہنایا۔"

(صراط مستقیم ص۲۸۰ مترجم از حضرت سید محمد اسمٰعیل صاحب شہید طبع ۱۹۵۶ء)

۲۵۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رحؒ کی عجیب رؤیا

خواجہ فرید الدین عطار لکھتے ہیں:۔

"ایک سال عبداللہ حج سے فارغ ہوکر تھوڑی دیر کو حرم میں سو گئے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے آسمان سے اترے ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ امسال کتنے لوگ حج کو آئے ہیں۔ اس نے جواب دیا چھ لاکھ۔ کہا کتنے لوگوں کا حج قبول ہوا۔ جواب دیا۔ کسی کا نہیں۔ عبداللہ کہتے ہیں میں نے یہ سنا تو مجھ کو اضطراب پیدا ہوگیا۔ میں نے کہا یہ تمام لوگ اس قدر رنج و تعب کے ساتھ بیابان قطع کرکے آئے ہیں۔ یہ سب ضائع ہوجائیں گے۔ فرشتے نے کہا دمشق میں ایک جوتا بنانے والا ہے۔ جس کا نام علی بن الموفق ہے وہ حج کو نہیں آیا ہے۔ مگر اس کا حج قبول ہے۔ اور ان تمام لوگوں کو اس کی وجہ سے بخش دیا ہے۔ اس کے بعد لکھا ہے کہ عبداللہ بن مبارک دمشق میں تلاش کرکے علی بن موفق سے جاکر ملے تو اس نے کہا

تیس سال سے مجھے حج کی آرزو تھی اور چھ تانگ کر تین سو درہم میں نے جمع کئے تھے حج کا عزم کر لیا تھا۔ مگر ایک دن میری بیوی نے جو حاملہ تھی۔ ہمسایہ کے گھر سے کھانے کی خوشبو پاکر مجھ سے کہا کہ جاکر ہمسایہ کے ہاں سے تھوڑا سا کھانا مانگ لاؤ۔ میں گیا تو اس نے کہا سات دن رات سے میرے بچوں نے کچھ نہیں کھایا تھا آج میں نے ایک گدھا مرا دیکھا تو اس کا گوشت کاٹ کر پکایا ہے۔ یہ تم پر حلال نہیں۔ میں نے یہ سنا تو میری جان میں آگ لگ گئی۔ اور میں نے تین سو درہم اٹھا کر اس کو دے دیئے اور کہا خرچ کرو۔ اور میرا حج یہی ہے۔ عبداللہ نے کہا فرشتے نے خواب میں سچ کہا اور اللہ تعالیٰ کا حکم و قضا درست ہے۔"

(تذکرۃ الاولیاء باب ۱۵ صفحہ ۱۷۸ طبع ۱۹۱۷ء)

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۴-۲۵-۲۶ اخاء (اکتوبر) میں خود بھی شرکت فرمایئے دوستوں کو بھی ہمراہ لایئے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

۲۶۔ حضرت خواجہ سلیمان تونسوی کا رویا صادقہ

"خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں پاؤں قرآن مجید پر ہیں گھبرا کر جلدی اٹھے اور بہت پریشان ہوئے۔ علماء کے گروہ میں مولوی محمد عابد صاحب سوکڑی (جو بہت مرتاض معمر اور فاضل شخص تھے) نے تعبیر دی کہ خدا نے آپ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایسی ظاہری اور باطنی متابعت عطا فرمائی ہے کہ آپ کے دونوں قدم قرآن مجید کے احکام پر ثابت ہیں۔ آپ نے اس تعبیر کو پسند فرمایا اور خیرات کی۔"

(مناقب سلیمانی ص۲۵۶ بحوالہ حیات سلیمان تونسوی ص۱۰۱ از پیر صالح محمد صالح تونسوی)

۲۷۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث و مجدد دہلوی کے چچا جان کا رویا

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب الدرالثمین میں فرماتے ہیں:

بَلَغَنِیْ عَنْ سَیِّدِیْ الْعَمِّ اَنَّہٗ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّوْمِ فَلَمْ یَزَلْ یُدْنِیْنِیْ مِنْہُ حَتّٰی صِرْتُ نَفْسَہٗ

(بحوالہ ازالۂ اوہام ص۱۹۱۳ طبع ۱۹۲۹ء)

یعنی مجھے اپنے چچا جان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے رویا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حضور مجھے اپنے قریب کرتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ میں حضور کا وجود بن گیا

۲۸۔ حضرت پیر رشید الدین صاحب جھنڈے والوں کے الہام و کشف

مکرم جناب سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب نے ۱۸۹۶ء/۱۸۹۷ء میں اپنے پیر حضرت رشید الدین صاحب العلم ضلع نواب شاہ کو خط لکھا کہ آپ خدا تعالےٰ سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے دعویٰ کے بارے میں دعا اور استخارہ کے بعد مجھے اطلاع فرمادیں۔ چنانچہ پیر صاحب نے بعد دعا اپنے مرید کو خط میں لکھا کہ:

الف۔ ایک روز نماز مغرب کے بعد ذکر الٰہی کی مجلس میں میں نے بحالت کشف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور استفسار کی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"از ماست"

یعنی مرزا غلام احمد قادیانی ہماری طرف سے ہیں۔

ب۔ ایک شب خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ اور استفسار کی تو حضور نے فرمایا۔

"در عشق ما دیوانہ شدہ است"

یعنی مرزا غلام احمد قادیانی تو ہمارے عشق و محبت میں دیوانہ ہیں۔

ج۔ ایک روز تہجد کے بعد نماز فجر کی اذان کے انتظار میں بموجب سنت نبوی کروٹ پر لیٹا تھا تو غنودگی طاری ہوئی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نیند اور بیداری کی درمیانی حالت میں شرف حاصل ہوا۔ تو میں نے آپ کا دامن پکڑ کر عرض کیا یا رسول اللہ۔ اب تو سارا ہندوستان چھوڑ عرب کے علماء نے بھی مرزا غلام احمد قادیانی پر کفر کے فتوے دے دیئے ہیں۔ تو آپ نے بڑے جلال سے تین بار دہرا کر فرمایا۔

"ھُوَ صَادِقٌ۔ ھُوَ صَادِقٌ ھُوَ صَادِقٌ"

یعنی مرزا غلام احمد قادیانی تو سچے ہیں سچے ہیں سچے ہیں

مندرجہ بالا تین شہادات نبوی پر مشتمل جواب حضرت "پیر سائیں جھنڈے والے" نے حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب تاجر بمبئی کو ارسال کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

یہ ہے سچی گواہی جو ہمارے پاس
ہم آپ کی قسم سے سکدوش
ہوئے ماننا نہ ماننا آپ کا
کا کام ہے۔

راقم رشید الدین پیر صاحب العلم"

یہ چٹھی ملنے پر جناب سیٹھ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرلی۔ اور اس واقعہ کو اخبار الفضل قادیان مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۱ء میں بھی شائع کرادیا تھا۔

ان بطور نمونہ مختلف زمانوں کے ۲۸ پیش کردہ رویا و کشوف اور الہامات سے ظاہر ہے کہ اسلام ہی زندہ اور کامل مذہب ہے۔ اور اسی مقصد کو واضح کرنے کے لئے خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھجوایا ہے ٭

ہمیشہ یاد رکھیئے

— احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا ہے۔ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے
— ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(منیجر الفضل)

طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس متوجہ ہوں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

وہ طالبات فضل عمر تعلیم القرآن کلاس جو ۱۹۶۶ء اور ۱۹۶۸ء میں امتحان میں کامیاب ہوکر سند حاصل کرچکی ہیں اور اگست ۶۹ء کی کلاس میں اپنے امتحانوں کی مجبوری کے باعث شامل نہ ہوسکیں۔ ان کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا ہے کہ اگر وہ ماہ نومبر میں یہ امتحان پاس کرلیں تو ان کے تین سال لگاتار ہوجائیں گے۔ اور اگلے تین سال پاس کرنے پر ان کو سند امتیاز مل سکتی ہے۔ اور پورے قرآن مجید کا دور مکمل ہوجائے گا۔ ان طالبات سے خطوط کے ذریعہ استفسار کیا گیا تھا مگر ابھی تک ان کی طرف سے جواب نہیں ملا۔ اس لئے وہ فوری طور پر اس اعلان کو پڑھ کر مطلع کریں۔ کہ کیا اجتماع کے بعد یہ کلاس لگائے جانے کی صورت میں تین ہفتہ کے لئے وہ آسکتی ہیں یا نہیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ امۃ الکریم بنت مستری عبداللہ صاحب جھنگ
۲۔ عظمت اقبال بنت محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودہا
۳۔ شمیم لطیف بنت ڈاکٹر عبداللطیف صاحب "
۴۔ ناصرہ باجوہ بنت محمد شریف صاحب باجوہ "
۵۔ شریف النساء بنت محمد عالم صاحب "
۶۔ مبارکہ بیگم بنت سید سردار شاہ صاحب جہلم
۷۔ سعیدہ بیگم " " "
۸۔ بلقیس اختر بنت شیخ محمد عبداللہ صاحب لائل پور
۹۔ امۃ الحفیظ بنت عنایت اللہ خان صاحب پشاور
۱۰۔ شاہدہ صدیقہ بنت چوہدری عبدالمنان صاحب دھرم پورہ
۱۱۔ قمر النساء بنت فیروز خان صاحب کھاریاں
۱۲۔ امۃ الحفیظ بنت عبدالرحمٰن صاحب "
۱۳۔ زرینہ بخاری بنت حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب سیالکوٹ

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ)

تمام لجنات اماء اللہ کا آئندہ تعلیمی نصاب

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

بہنوں نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وہ پُرمعارف خطبہ جو حضور نے کراچی میں دیا تھا اور الفضل نمبر ۲۲۶ یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء میں شائع ہوا ہے پڑھا ہوگا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت کو ارشاد فرمایا ہے کہ ہر مرد اور عورت اور لڑکا اور لڑکی کو سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات معہ ترجمہ کے یاد ہونی چاہئیں۔

اس لئے ہر لجنہ اس امر کا انتظام کرے کہ ان کے اجلاسوں میں حضور کا یہ نہایت اہم خطبہ سنادیا جائے اور سوفیصدی عورتیں اور بچیاں یہ آیات زبانی یاد کریں۔ پھر اجلاسوں میں ان آیات کا ترجمہ بھی ان کو یاد کرادیا جائے۔

انشاء اللہ آئندہ سال یعنی ۱۹۶۹ء-۷۰ء میں سورۃ بقرہ کی سترہ آیات معہ ترجمہ دینی معلومات کے پرچہ کا نصاب ہوگا۔ ہر لجنہ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں اس کی اطلاع دیتی رہے کہ کتنی مستورات نے اب تک یہ آیات یاد کرلی ہیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(دفتر امانت تحریک جدید)

اُذکروا موتٰکم بالخیر

(۱)
مکرم الطاف حسین خانصاحب شاہجہانپوری

—(مکرم غلام احمد صاحب ظہور انسپکٹر بیت المال)—

خاکسار کے والد ماجد مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری پندرہ روز کی علالت کے بعد ربوہ میں مورخہ ۳۰/۹/۶۹ء کو بوقت صبح چار بجے تقریباً ۷۸ سال کی عمر میں رحلت فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے والد صاحب مرحوم شاہجہانپور یو۔پی (انڈیا) سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں موضع اورے پور کٹیا میں ۱۸۹۱ء میں پیدا ہوئے۔ پٹھان قوم کے اچھے زمیندار گھرانہ سے تعلق رکھتے تھے علاقہ میں بارسوخ تھے۔

۱۹۱۴ء میں ابتدائے خلافت ثانیہ میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اپنے علاقہ میں کئی ہندو اور دیگر مذاہب کے لوگ ان کی تبلیغ سے اسلام میں داخل ہوئے اپنے خاندان کے بہت سے لوگوں کو ان کے ذریعے احمدیت نصیب ہوئی۔ ان میں بعض اب بھی موضع اورے پور کٹیا ضلع شاہجہانپور میں مقیم ہیں۔

احمدیت کی نعمت اور تبلیغی تربیت کا موقع مرحوم والد صاحب کو حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری مرحوم سے ملا۔ ان سے بہت متاثر تھے تقریباً ہر جلسہ سالانہ پر قادیان جاتے تھے۔ ملکانہ تحریک میں اپنے خرچ پر جا کر کام کیا۔ اسی طرح لکھنؤ۔ کانپور اور بعض شہروں میں اپنے خرچ پر جا کر اصلاح و ارشاد کا کام کرتے رہے تمام اخبارات اور رسائل جو قادیان سے نکلتے تھے ان کے خریدار تھے ایک بڑی لائبریری قائم کر رکھی تھی۔

۱۹۲۳ء میں قادیان میں ہماری پھوپھی صاحبہ کا رشتہ چوہدری محمد بوٹا صاحب مرحوم دکاندار سیالکوٹ ہاؤس قادیان (حال سیالکوٹ حال پ رحمت بازار ربوہ) سے ہو گیا۔ اس کے نتیجہ میں قادیان آمد و رفت کا سلسلہ بہت ہو گیا۔

۱۹۲۶ء میں کچھ زمین سکنی اور رہائشی مکان قادیان میں خرید لیا ایک بیوی اور پڑھنے والے بچوں کے ساتھ قادیان میں رہنے لگے ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے لاہور آ گئے۔ حالات سازگار ہونے پر واپس اپنے وطن اورے پور کٹیا ضلع شاہجہانپور یو۔پی چلے گئے۔ ۱۹۵۰ء میں پھر اہل و عیال کے ساتھ پاکستان آ گئے اور احمد نگر نزد ربوہ میں رہائش اختیار کی۔ اپنا مکان محلہ دارالیمن ربوہ میں تیار کیا۔ اس میں رہائش اختیار کی۔ مگر یہاں کا پانی موافق نہ ہونے کی وجہ سے چنیوٹ چلے گئے۔

دوران قیام چنیوٹ میں بھی محترم والد صاحب اصلاح و ارشاد کا کام کرتے رہے۔ بعض دفعہ سارا سارا دن اس کام میں مصروف رہتے تھے اچھی خاصی لائبریری تیار کر لی۔ شہرت پسند قطعاً نہ تھے۔ گمنامی میں احمدیت کا پیغام پہنچانا اور نیکی کرنا اپنا شعار بنا رکھا تھا۔ سادہ اور جوشیلے تھے۔ یہ سبق حضرت حافظ صاحب مرحوم سے ان کو ملا تھا۔ کہ خدا کے لئے کام کرتے چلے جاؤ شہرت کے قطعاً طالب نہ ہو۔

والد صاحب مرحوم کی چار بچیاں تھیں ایک پاکستان بننے سے قبل فوت ہو گئی۔ تین زندہ ہیں۔ ان کے بطن سے ۵ لڑکے اور ۸ لڑکیاں ہیں اور پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں پچیس کے قریب ہیں۔

احباب محترم والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ بھی دعا فرمائیں کہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور حامی و ناصر ہو۔

(۲)
چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم

مکرم سلطان احمد صاحب مجاہد نقشبندی

—حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ—

چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم کا سابقہ وطن ضلع جالندھر تھا تعلیم حاصل کرنے کے بعد فوج میں بھرتی ہو کر جمعدار کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے پاکستان بننے کے بعد کیونڈ نزد ہڈیارہ ضلع لاہور میں سکونت پذیر ہوئے ہڈیارہ کی جماعت سے ہی متاثر ہو کر احمدیت کے ذریعے منور ہوئے اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ احمدی ہوتے ہی مخالفت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ لیکن آپ نے ڈٹ کر مخالفت کا مقابلہ کیا۔ مہمان نوازی کا جذبہ اس قدر تھا کہ جب آپ ماڈل ٹاؤن پر الہ داد بلڈنگ میں آ کر اپنا کام کرنے لگے تو آپ کا گھر مہمان خانہ بن گیا کوئی آئے کوئی جائے۔ سب کی رہائش کا اعلیٰ انتظام فرماتے۔ صبح اٹھ کر نوافل ادا کرنے کے بعد خود ہی اذان دیتے اور مہمانوں کو بیدار کر کے باجماعت نماز کا انتظام فرماتے۔ نماز کے بعد درس و تدریس کے ذریعہ روحانی خوراک بھی پہنچاتے خود کثرت سے دعائیں مانگتے تھے اکثر رؤیا صادقہ سے مشرف ہوتے تھے۔ تبلیغ کا کوئی موقعہ بھی ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ نمونہ کے احمدی تھے۔ تبلیغی غرض کے لئے اپنا روپیہ پانی کی طرح بہا دیتے تھے آپ کے گھر پر لٹریچر سلسلہ احمدیہ جمع رہتا تھا۔ سلسلہ کے تقریباً تمام رسائل منگواتے خود پڑھتے اور دوسرے لوگوں کو دیتے آپ کے حسن اخلاق کو دیکھ کر دو خاندان احمدی ہوئے۔ کوئی اولاد نہ تھی اپنی بیوی کے بھتیجے محمد اسلم صاحب کو اپنے پاس رکھا اور جسمانی اور روحانی تربیت کی وہ خدا کے فضل سے احمدی ہے۔ آپ کئی دفعہ مسجد مبارک میں معتکف ہوئے ایک دفعہ خاکسار نماز تہجد کے لئے مسجد مبارک گیا تو آپ کو اپنی جگہ میں سویا ہوا پا کر حیران ہوا جگایا تو آپ نے فرمایا کہ میں ابھی سویا تھا ساری رات لیلۃ القدر کی غرض سے جاگتا رہا۔ رات تین بجے لیلۃ القدر دیکھ کر سویا ہوں بعض دفعہ آپ کی اہلیہ محترمہ بھی معتکف ہونے کے لئے ربوہ گئیں۔ آپ کو ۳۱/۹/۶۹ تا ۱/۱۰/۶۹ کی درمیانی شب کو دل کا دورہ ہوا۔ رات ۹ تا ۱۰ بجے کے قریب آپ نے کلمہ طیبہ پڑھا اور فرمایا کہ اب میرا خاتمہ ہے گھر والوں نے ہسپتال لے جانا چاہا تو فرمایا کہ کوئی فائدہ نہ ہوگا مجھے تکلیف مت دو۔ سب تدبیریں کیں لیکن بے سود صبح تین بجے کے قریب آپ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ کے رشتہ دار عزیز جب اکٹھے ہوئے تو آپ کے والد چوہدری نور محمد صاحب غیر از جماعت نے اصرار کیا کہ نعش اس کی والدہ کے پاس لٹو یہ ضلع لاہور میں لے جانی ہے لیکن آپ کی وفادار بیوی اس شدید صدمہ کی حالت میں بھی اپنے آپ کو سنبھالا اور ان کی وصیت کے مطابق تابوت کو ربوہ پہنچایا آپ موصی تھے خدا کے فضل سے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

حیدرآباد میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۲۰ ستمبر ۵ بجے شام بر مکان کیپٹن ڈاکٹر عبدالسلام خان صاحب لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کے زیر اہتمام سالانہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا صدارت کے فرائض محترمہ بیگم طاہرہ آغا سابق ایم۔ ایل۔ اے نے ادا فرمائے۔ اس مبارک تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ جو بیگم نذیر احمد صاحب نے کی بعدہ صدر صاحبہ نے جلسہ کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں بیگم صاحبہ مرزا عبدالرحیم صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پر مختصر تقریر فرمائی اور محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ پرنسپل مریم صدیقہ انگلش ہائی سکول حیدرآباد نے "تربیت اولاد کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات" پر تقریر فرمائی۔

آخر میں محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر میں "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات" کے موضوع پر روشنی ڈالی نیز بتایا کہ عرب کی سرزمین میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنا حیرت انگیز تمدنی۔ اصلاحی اور روحانی انقلاب عظیم اپنی تیئیس سالہ مختصر زندگی میں برپا کیا۔ جلسہ کے دوران محترمہ شاہدہ سلمیٰ صاحبہ۔ عزیزہ جمال آراء صاحبہ اور عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

غیر از جماعت مستورات بھی کافی تعداد میں موجود تھیں۔ جن کو مطبوعہ دعوت ناموں کے ذریعہ مدعو کیا گیا تھا۔ آخر میں جملہ حاضرین کی مٹھائی اور سوڈا واٹر سے تواضع کی گئی اور یہ مبارک جلسہ بخیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

عزیزہ بیگم چوہدری

صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

سگریٹ اور حقہ نوشی

حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت المصلح الموعودؓ کے چند ارشادات

(مرتبہ محمد انور حق صاحب گنج مغلپورہ لاہور)

سگریٹ نوشی اور حقہ کی عادت کو موجودہ دور کی زندگی میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ تمباکو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ کوئی اسے کھاتا ہے۔ کوئی پیتا ہے کوئی پھونکتا ہے۔ کوئی اس سے نسوار کا کام لیتا ہے۔ اس کا شوق اس قدر عام ہو چکا ہے کہ بچے۔ بوڑھے اور جوان سب اس کے دلدادہ ہیں۔ حالانکہ یہ سخت نقصان دہ چیز ہے۔ سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے حقہ کو لغویات میں داخل کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہدیا کہ ہم سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی۔ جیسے بدقسمتی سے مسلمانوں کا حال ہے۔ کہ پوچھو تم مسلمان ہو۔ تو کہتے ہیں شکر الحمد للہ مگر نماز نہیں پڑھتے اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا اور دنیا کی اسی حالت نے ہی تقاضا کیا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو۔ کہ میرا آنا بے سود ہے تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے۔ جس کی تیاری حضرت آدم کے وقت سے شروع ہوئی کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ۔ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۲ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ احباب جماعت کو حقہ چھوڑنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"حقہ بہت بُری چیز ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہیئے بعض لوگوں نے مجھے کہا ہے کہ ہم نے ایسے ملہم دیکھے ہیں جو حقہ پیتے تھے اور ان کو الہام ہوتا تھا اگر ہم تسلیم بھی کر لیں کہ حقہ پینے والے کو خدائی الہام ہوتے ہیں تو کہنا پڑے گا کہ وہ الہام اعلیٰ درجہ کے نہ ہوں گے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو پیاز تک فرماتے ہیں کہ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ۔ اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے کچا لہسن رکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ بھی نہ کھائیں۔ فرمایا۔ تم سے خدا الہام نہیں کرتا۔ میرے پاس فرشتے آتے ہیں پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر احتیاط کرتے تھے۔ تو جو شخص الہام کا مدعی ہے یا جسے خواہش ہے کہ اسے الہام ہو۔ اسے بھی حقہ سے بچنا چاہیئے۔"

(منہاج الطالبین صفحہ ۱۳-۱۴)

نیز آپ فرماتے ہیں:۔

"ایک دوست پوچھتے ہیں۔ حقہ چھوڑنے کی ترکیب بتاؤ۔ حقہ کی نسبت افیون چھوڑنے کی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ ایک دوست تھے جنہوں نے سات سال افیون کھائی جب وہ چھوڑنے لگے تو ڈاکٹر نے کہا اگر چھوڑ دو گے تو مر جاؤ گے مگر انہوں نے چھوڑ دی اس پر چند دن انہیں تکلیف رہی۔ مگر پھر ان کی صحت اچھی ہو گئی۔ نشے چھوڑنے کے کچھ علاج تو آگے بتاؤں گا لیکن اس وقت مضمون کو خراب کئے بغیر جو بتا سکتا ہوں وہ یہی ہے کہ چھوڑ دو۔"

(الفضل ... صفحہ ۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے واضح ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی اس بری عادت سے محفوظ رکھیں

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر معلوماتی اور صنعتی نمائش

حسب سابق سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک معلوماتی اور صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جس میں ایک حصہ بیرونی مجالس کے لئے ریزرو ہو گا تمام بڑی خصوصاً ضلع کے صدر مقام کی مجالس کے قائدین کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس نمائش کو کامیاب کرنے کے لئے خدام کے ہاتھ کی تیار کردہ دستکاری کی اشیاء نیز ایسے چارٹ جن سے کسی کام کے کرنے کی ترغیب پیدا ہو ضرور تیار کر والیں اور اجتماع کے موقعہ پر ساتھ لیتے آئیں (مہتمم صنعت و تجارت)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری شریف احمد صاحب "قاضی واہ" والوں پر ایک مقدمہ بن گیا ہے بزرگان سلسلہ اور دوسرے بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری کرے۔

(عطاء اللہ منور قائد مجلس خدام الاحمدیہ گھوٹکی ضلع سکھر)

۲۔ سید محمود احمد شاہ صاحب ابن سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب سکوٹر سے گر گئے ہیں احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد محکمہ انہار مغربی سرکل لائل پور)

۳۔ خاکسار اپنے والد محترم (میاں تاجدین صاحب) کو آنکھ کے اپریشن کے لئے ڈسکہ لے جا رہا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(ماسٹر محمد حنیف قائد خدام الاحمدیہ اودھال)

۴۔ مجھے کچھ پریشانیاں درپیش ہیں احباب ان کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں

(مسنزی محمد عبد اللہ محلہ کاچھو پورہ لاہور)

۵۔ میری بہن طلعت رؤف عمر ۸ ماہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسارہ حفیظہ بیگم بنت چوہدری مقصود احمد وڑک قیام پور ورکاں)

۶۔ میرا پوتا منصور احمد گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے اس کی کامل صحت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(قریشی نور حسین سیکرٹری مال انجمن احمدیہ کوٹلی ہرنرائن)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء/اکتوبر میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

طلباء کے لئے معافی کا اعلان

ڈھاکہ ۳ اکتوبر۔ صدر جنرل یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ میں نے ۲۸ جولائی کو قوم سے خطاب کرتے ہوئے انتخابات کے پروگرام اور اقتدار عوام کے نمائندوں کو منتقل کرنے کا جو اعلان کیا تھا اس پر قائم ہوں۔ جو لوگ ملک میں لاقانونیت پھیلانے، ہنگامہ آرائی کرنے اور دوسروں کو مارشل لاء کے احکام اور ضابطوں کی خلاف ورزی پر اکساتے ہیں، ملک میں افراتفری پھیلاتے ہیں اور ہمارے قومی مقاصد کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ عوام کی اکثریت پرامن اور آبرومندانہ زندگی گزارنے اور اپنی پسند کی آئینی حکومت کے قیام کی خواہاں ہیں اس لئے جو لوگ اس مقصد کے حصول کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کریں گے ان کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے۔

صدر یحییٰ خان نے جو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بھی ہیں کل یہاں ایک بیان میں توقع ظاہر کی ہے کہ طلباء اور معاشرے کے تمام طبقے مشترکہ قومی مقاصد کے حصول میں حکومت سے تعاون کریں گے۔ اور ان لوگوں کے آلۂ کار نہیں بنیں گے جو جمہوری زندگی اور پرامن حالات میں گڑبڑ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ صدر یحییٰ خان نے ڈھاکہ یونیورسٹی اور دوسرے تعلیمی اداروں کے ان طلباء کو معافی دینے کا اعلان کیا جو مارشل لاء کے مختلف ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔

صدر آے ایم یحییٰ خان نے اپنے بیان میں کہا کہ میرے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ ڈھاکہ یونیورسٹی اور بعض دوسرے تعلیمی اداروں کے طلباء نے ۱۵ ستمبر کے بعد ایک سے زائد مرتبہ مارشل لاء کے ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ میرے خیال میں ان افراد کی طرف سے لاقانونیت کا یہ مظاہرہ انتہائی قابل مذمت ہے عام حالات میں حکام ان کے خلاف سخت کارروائی کرتے۔ مجھے یقین ہے کہ ان میں سے بیشتر طلباء کو اس بات کا پوری طرح احساس تھا کہ قانون کی خلاف ورزی سے صرف انہیں اور معاشرہ کو سخت نقصان پہنچ سکتا ہے یہاں کے حکام اور میں یہ محسوس کرتے ہیں کہ طلباء نوجوان اور جذباتی ہیں اس لئے بعض اوقات وہ سوچے سمجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ ان گمراہ طلباء کی زندگی اور مستقبل کو تباہ کریں۔ اسی بناء پر میں نے انہیں معافی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

صدر یحییٰ خان نے اس کے ساتھ ہی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حکام نے وسیع القلبی کا جو مظاہرہ کیا ہے اگر طلباء یا معاشرہ کے کسی اور طبقہ نے اس کا کسی طرح سے ناجائز استعمال کیا تو مارشل لاء کے تحت ضروری کارروائی کی جائے گی۔

گندم کی سرکاری قیمت خرید

ڈھاکہ ۳ اکتوبر۔ گورنروں کی دو روزہ کانفرنس نے اشیائے صرف کی قیمتیں کم کرنے کے لئے مال کی سپلائی میں اضافہ کرنے اور اس مقصد کے لئے حسب ضرورت درآمدات بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دالوں کی قیمتیں کم کرنے کے لئے ان کی برآمد ختم کرنے، حسب ضرورت چینی اور پونے دو لاکھ ٹن خوردنی تیل درآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کانفرنس نے چاول کی بین الصوبائی تجارت کی حوصلہ افزائی کرنے اور غلہ کی کمی پوری کرنے کے لئے مشرقی پاکستان میں ۱۷ لاکھ ٹن اناج درآمد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ساڑھے تین لاکھ ٹن چاول اور دس لاکھ ٹن گیہوں مغربی پاکستان سے بھیجا جائے گا۔ کانفرنس نے یہ بھی طے کیا کہ مغربی پاکستان میں کاشت کاروں سے گندم پندرہ روپے کی بجائے سترہ روپے من کے حساب سے خریدی جائے گی۔

ہندو غنڈوں نے آٹھ مسلمانوں کو زندہ جلا دیا

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ گجراتی مسلمانوں کے مقتل احمد آباد سے صرف چند میل دور امریلی نامی گاؤں میں ہندو غنڈوں نے ۸ مسلمانوں کو زندہ جلا دیا۔ سلطنت گجرات کے آخری مسلم حکمران احمد شاہ کی تاریخی جامع مسجد کو شہید کر دیا۔ مسلمانوں کے ۲۵ مکانوں اور ۵۵ دکانوں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔ امریلی نے میں بیرکو ہندو اور مسلمان کمسن بچوں میں تکرار کے دوران مسلم کش فسادات پھوٹ پڑے ہیں۔ امریلی میں شام سے صبح تک کا کرفیو نافذ ہے لیکن مسلمانوں پر قاتلانہ حملے بھی جاری ہیں بھارتی صوبہ گجرات کے مختلف شہروں خاص طور پر احمد آباد میں حالات معمول پر آ رہے ہیں کل کرفیو کے اوقات میں مزید دو گھنٹوں کی کمی کر دی گئی ہے احمد آباد کے اکثر بازار کھل گئے ہیں۔ لیکن خوف زدہ مسلمان تاجروں کی دکانیں اور تجارتی ادارے ابھی تک بند پڑے ہیں۔ شہر میں بسیں ٹیکسیاں اور موٹر رکشے چلنے لگی ہیں۔ لیکن احمد آباد کی مسلم آبادی میں ابھی تک خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ گھروں سے بہت کم باہر نکل رہے ہیں۔

اندرا گاندھی کی نشری تقریر

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ صوبہ گجرات کے حالیہ مسلم کش فسادات کی وجہ سے مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش سے متعلق تقریبات پھیکی پڑ کر رہ گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے اپنی ایک تقریر میں کہی جو گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر ریڈیو سٹیشنوں سے نشر کی گئی ہے۔

مسز گاندھی نے کہا کہ لوگوں کو فرقہ پرستی کے خلاف لڑنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بھارت میں کسی اقلیت کو تحفظ کی ضمانت نہ دی جا سکی تو اس کا واضح مطلب یہ ہوگا کہ گاندھی جی نے جو نصب العین پیش کیا تھا ہم اس سے دور ہو جائیں گے انہوں نے کہا ہم میں جن عناصر نے گاندھی جی کو قتل کیا تھا وہی ابھر رہے ہیں اور انہوں نے مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے شروع کر دیئے ہیں۔

اکسیر اٹھرا

اٹھرا کے لئے مشہور دوا
قیمت مکمل کورس ۔۔۔ ۲۰ روپے

حب نور چشم

اولاد نرینہ کے لئے مشہور دوا
قیمت مکمل کورس ۔۔۔ ۲۵ روپے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔
"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"۔
(افسر امانت تحریک جدید)

متاع برائے دفاع

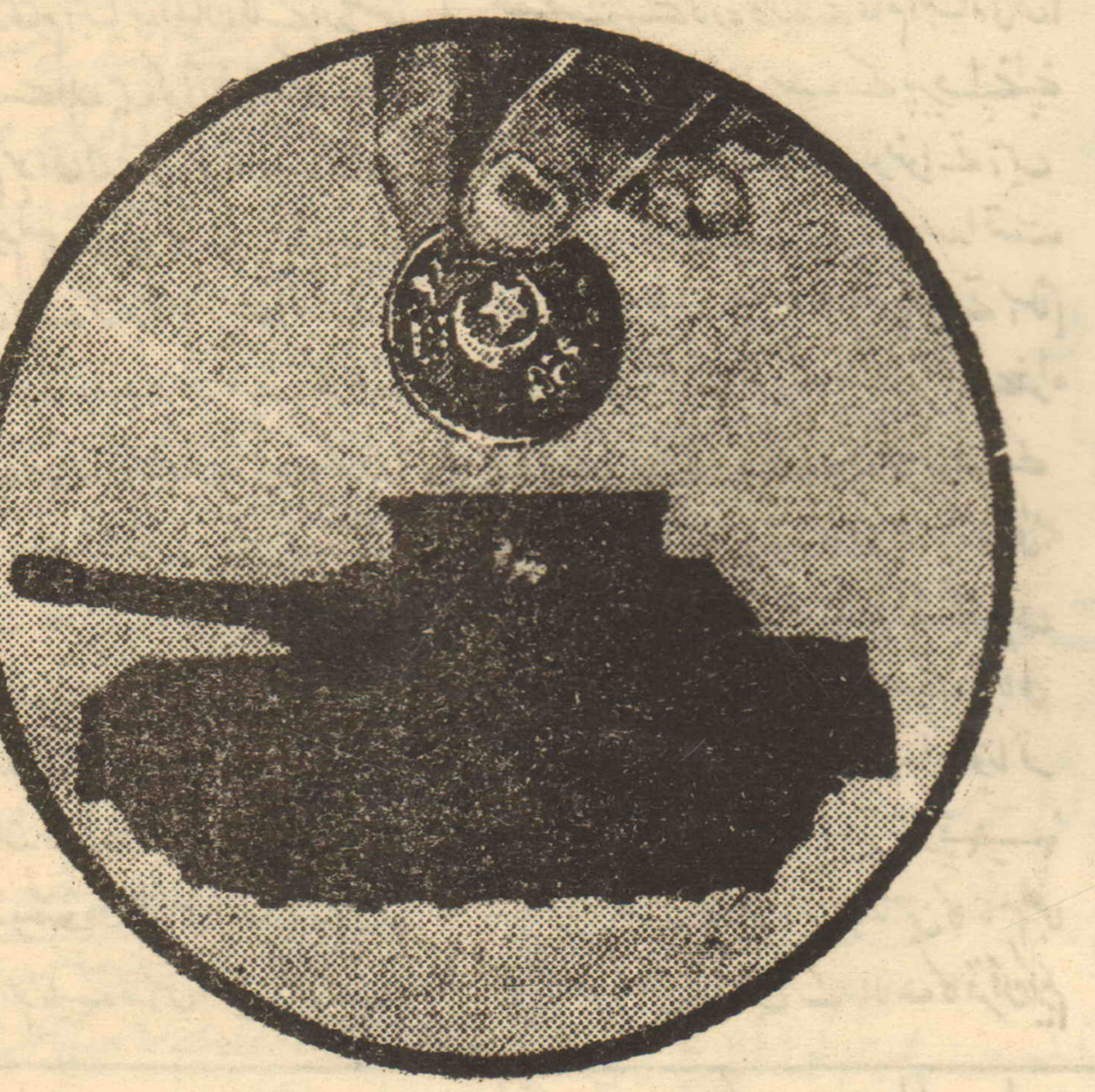

پاکستان کے دفاع اور استحکام کے لئے آج مال و متاع کی پھر ضرورت ہے
آج کل دفاع وطن اچھے اسلحہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اور یہ اسلحہ فراہم کرنے کے لئے سرمائے کی ضرورت ہے۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کے اپنا حق بھی ادا کیجئے اور فی سال ۱۰ فیصد منافع بھی حاصل کیجئے۔ حکومت اس کی ضامن ہے اور منافع پر ٹیکس معاف

آپ کا سرمایہ دس سال میں دگنا ہو جاتا ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

بچت کیجئے ملک و قوم کے لئے

5۔10۔50۔100۔500۔1000 اور 5,000 روپے کی شرح کے سرٹیفکیٹ تمام بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں

NDGROUP/CONS

اسلام کی ایک عظیم الشان خصوصیت جو اسے تمام ادیان سے ممتاز کرنے والی ہے

وہ دنیا کے تمام انبیاء کی صداقت کا اقرار کرتا ہے اور نفسِ نبوت کے لحاظ سے ان میں کوئی فرق نہیں کرتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس آیت سے ظاہر ہے کہ مسلم وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے تمام انبیاء پر ایمان لائے اور نفسِ نبوت کے لحاظ سے ان میں کوئی فرق نہ کرے جن انبیاء کا اسے علم ہو ان کی نبوت کا نام لے کر اقرار کرے اور جو معلوم نہیں ان کی نبوت پر مجملاً ایمان لائے یعنی یہ یقین کرے کہ ہر قوم میں خدا تعالیٰ کا کوئی نہ کوئی نبی ضرور آیا ہے اور ہم سب کو سچا تسلیم کرتے ہیں اور ان کی پیش کردہ تعلیموں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے مانتے ہیں۔ پس جو شخص اپنے زمانہ یا اس سے پہلے زمانہ کے سب نبیوں کی نبوت کا اقرار کرے اور کسی نبی کا انکار نہ کرے وہ مسلم ہے کیونکہ تمام نبیوں کی نبوت کا اقرار کرانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ فقرہ فرمایا ہے کہ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ہم اس کے فرمانبردار ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس اقرار کے بعد انسان مسلم بنتا ہے اور یہ صرف اسلام ہی کی خصوصیت ہے کہ وہ دنیا کے تمام انبیاء کی صداقت کا اقرار کرتا ہے ہر مذہب کے پیرو اپنے اپنے مذہب کے نبیوں کی صداقت تو منواتے ہیں لیکن دوسری اقوام کے انبیاء کی صداقت منوانے کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتے اسلام سب انبیاء کی صداقت کا اقرار کرتا ہے خواہ وہ بنی اسرائیل میں آئے ہوں یا ہند و ایران کے لوگوں میں مبعوث ہوئے ہوں یا دنیا کے کسی اور ملک میں اصلاح کے لئے کھڑے کئے گئے ہوں مگر اس سے تفصیلی ایمان نہیں بلکہ صرف اجمالی ایمان مراد ہے اگر تفصیلی ایمان مراد ہوتا تو وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ فرما کر ان نبیوں کا ذکر نہ کیا جاتا جن کا نام بھی ہمیں معلوم نہیں۔ اور جن کے حالات کا قرآن کریم نے کہیں ذکر نہیں کیا۔ مگر پھر بھی اجمالی طور پر ان پر ایمان لانا ضروری قرار دیا ہے ...

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

اس آیت کے یہ معنے نہیں کہ ہم انبیاء کے درجات میں فرق نہیں کرتے کیونکہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر فرمایا ہے کہ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (سورۃ بقرہ آیت ۲۵۴) یعنی یہ رسول ایسے ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت بخشی تھی۔ پس اس آیت کا یہ مطلب نہیں کہ ہم سب نبیوں کو درجہ اور مقام کے لحاظ سے ایک جیسا سمجھتے ہیں۔ بلکہ صرف یہ مطلب ہے کہ ان پر ایمان لانے کے لحاظ سے ہم ان میں کوئی فرق نہیں کرتے چاہے وہ شرعی نبی تھے یا غیر شرعی۔ ورنہ درجوں کا فرق تو خود قرآن کریم نے تسلیم کیا ہے۔

مسیحی مصنف اس آیت پر یہ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نبی نہ تھے مگر قرآن نے انہیں نبی کہہ دیا ہے اور وہ دریافت کیا کرتے ہیں کہ اسمٰعیل کی نبوت کا کیا ثبوت ہے؟ حالانکہ اگر وہ غور کریں تو یہی سوال الٹ کر ان پر پڑتا ہے کہ اسحٰق کی نبوت کا کیا ثبوت ہے جو ثبوت اسحٰق کی نبوت کا ہے وہی اسمٰعیل کی نبوت کا ہے موسیٰ اپنے دادا اسحٰق کی نبوت کا اعلان کرتے ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دادا اسمٰعیل کی نبوت کا اعلان کرتے ہیں فرق یہ ہے کہ بائیبل نے بخل سے کام لے کر حضرت اسمٰعیل کی نبوت کا ذکر نہیں کیا اور قرآن کریم جو کبھی کسی صداقت کا انکار نہیں کرتا اس نے نسلی تعصبات سے کام نہ لے کر دونوں بزرگوں کی بزرگی کا اقرار کیا ہے آخر بنی اسرائیل کے پاس اسحٰق کی نبوت کا اس کے سوا کیا ثبوت ہے کہ ایک سچے نبی نے جس کی نبوت ان کے خیال میں دلائل سے ثابت ہے اسحٰق علیہ السلام کی نبوت کا اقرار کیا ہے یہی دلیل ایک مسلمان دے گا کہ اسمٰعیل علیہ السلام کی نبوت کا یہ ثبوت ہے کہ ایک سچے نبی نے جس کی نبوت دنیا کے تمام انبیاء کی صداقت کے دلائل سے زیادہ وزنی دلائل کے ساتھ ثابت ہے اسے نبی قرار دیا ہے اگر بائیبل کی شہادت سے اسحٰق علیہ السلام نبی قرار پا سکتے ہیں تو قرآن کریم کی شہادت سے اسمٰعیل علیہ السلام کو کیوں نبی نہیں قرار دیا جا سکتا"

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ صفحہ ۲۱۱، ۲۱۲)

صوبوں میں وزارتیں قائم نہیں کی جائیں گی صدر یحییٰ کا اعلان

گرانی کے سدباب کے لئے اشیاء کی پیداوار کو بڑھانا ضروری ہے۔

ڈھاکہ ۴ راکتوبر۔ صدر جنرل یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ ملک کے دونوں صوبوں میں وزراء مقرر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ وہ کل ڈھاکہ سے راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

صدر کل شام واپس راولپنڈی پہنچ گئے انہوں نے ڈھاکہ میں پانچ دن قیام کیا جس کے دوران صدر نے گورنروں کی کانفرنس کی صدارت بھی کی۔

صدر سے ہوائی اڈے پر ایک نامہ نگار نے سوال کیا کہ کیا صوبوں میں وزراء کا تقرر عمل میں آ رہا ہے صدر نے جواب دیا نہیں۔ صدر سے بڑھتی ہوئی گرانی کے بارے میں استفسار کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اشیاء کی گرانی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے سدباب کا موثر طریقہ یہ ہے کہ اشیاء کی پیداوار بڑھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کو بیرونی ملکوں سے اشیاء کی درآمد پر انحصار کرنا پڑے گا بلند مدت تک قیمتیں کم نہیں ہو سکتیں۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ پیداوار کو حاصل کرنے کے لئے سخت محنت سے کام کرنا چاہیئے تاکہ قیمتوں میں کمی کی جا سکے۔

صدر نے مزید بتایا کہ گورنروں کی کانفرنس میں جو کل ہی ختم ہوئی ہے۔ اشیاء کی گرانی کا اچھی طرح جائزہ لیا گیا تھا اور کانفرنس نے گرانی کی روک تھام کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں صدر نے دالوں کی برآمد پر پابندی کا بطور خاص ذکر کیا۔ اناج کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے بتایا کہ مشرقی پاکستان کی حکومت نے انہیں یقین دلایا ہے کہ وہ خوراک کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی اور اناج کی پیداوار بڑھائے گی انہوں نے کہا کہ مشرقی صوبہ میں چاول کی پیداوار بڑھانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ مغربی پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا یہ صوبہ اناج میں خود کفیل ہو گیا ہے۔

صدر سے سوال کیا گیا کہ آیا سیلابوں پر قابو پانے کا مسئلہ بھی کانفرنس میں زیر غور آیا تھا صدر نے اس سوال کا جواب نفی میں دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں پہلے ہی ایک جامع منصوبہ تیار کر رہی ہے۔

صدر مملکت نے ایک سوال پر بتایا کہ وہ نومبر کے آخر میں یا دسمبر میں روس جائیں گے انہوں نے بتایا کہ وہ گذشتہ ماہ روس جانے والے تھے مگر رباط کانفرنس کے باعث انہیں یہ دورہ ملتوی کرنا پڑا۔ صدر نے یہ بھی بتایا کہ وہ آئندہ ماہ ایران کا بھی دورہ کریں گے۔

محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز کی نماز جنازہ غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے بتاریخ ۲ راخاء (اکتوبر) بعد نماز ظہر محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز مرحوم آف مشرقی افریقہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی حضور کے ارشاد کی تعمیل میں یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ احباب سے بھی درخواست ہے کہ مرحوم ایاز صاحب کا جنازہ پڑھیں۔ اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ جناب ایاز صاحب سلسلہ کے مخلص فدائی تھے اور موصی بھی تھے۔ ان کے پسماندگان (جن میں سے بعض مشرقی افریقہ میں ہیں۔ بعض انگلستان میں اور بعض پاکستان میں) کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(ابوالعطاء جالندھری)

روس اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات

ماسکو ۴ راکتوبر۔ چینی سفارت خانہ کے مطابق جمہوریہ چین اور روس کے نمائندوں کے درمیان یہاں پر تجارتی مذاکرات شروع ہو گئے۔ ترجمان نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان یہ رابطہ سرکاری سطح پر نہیں لیکن تجارتی تعلقات کی بحالی کی توقع دونوں حکومتوں کو ہو گی۔ گذشتہ چند سالوں میں دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی لین دین نہ ہونے کے برابر ہے۔